Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

فون: ۴۴۹

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۳/۷۸ اتوار ۱۷/ ربیع الاول ۱۴۱۴ھ ۵ تبوک ۷۲ ۱۳ ھش ۵ ستمبر ۱۹۹۳ء نمبر ۱۹۸

اللہ کی طرف دوڑیں

انسانی زندگی تو مسائل سے گھری ہوئی ہے۔ صبح سے شام تک یا تو امیدیں بندھ رہی ہیں یا نقصان کی خبریں آرہی ہیں اس لئے خوف ورجا کی تمام حالتوں میں آپ اللہ کی طرف دوڑنے کی کوشش کریں۔ اگر چھوٹی چھوٹی باتوں میں آپ نے خدا کی طرف دوڑنے کی عادت نہ ڈالی تو پھر بڑے وقتوں میں آپ نہیں دوڑ سکیں گے اگر آپ کو خدا کی پناہ گاہوں کی طرف دوڑنے کی عادت نہیں رہی تو آپ کھلے آسمان کے نیچے بغیر کسی سہارے کے پڑے رہ جائیں گے۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"یہ سچی بات ہے کہ جو شخص اعمال سے کام نہیں لیتا وہ دعا نہیں کرتا' بلکہ خدا تعالیٰ کی آزمائش کرتا ہے۔ اس لئے دعا کرنے سے پہلے اپنی تمام طاقتوں کو خرچ کرنا ضروری ہے اور یہی معنی اس دعا کے ہیں۔ پہلے لازم ہے کہ انسان اپنے اعتقاد اعمال میں نظر کرے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی عادت ہے کہ اصلاح اسباب کے پیرایہ میں ہوتی ہے۔ وہ کوئی نہ کوئی ایسا سبب پیدا کردیتا ہے کہ جو اصلاح کا موجب ہو جاتا ہے۔ وہ لوگ اس مقام پر ذرا خاص غور کریں جو کہتے ہیں کہ جب دعا ہوئی' تو اسباب کی کیا ضرورت ہے۔ وہ نادان سوچیں کہ دعا بجائے خود ایک مخفی سبب ہے جو دوسرے اسباب کو پیدا کردیتا ہے"۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ ۷۸)

نیکیاں زیادہ سے زیادہ کرنی چاہئیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

ہر نیکی جو انسان کرتا ہے اس کے ذریعہ سے وہ اپنی ایک نئی حس اور طاقت کو زندہ کرتا ہے جو جنت میں اس کے کام آنے والی ہے جتنی نعمتیں جنت میں ہیں اگر انسان چاہے کہ ان سب سے لطف اٹھائے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ اس کے مقابل پر زیادہ سے زیادہ نیکیاں کرے. جس طرح انسان دنیا میں اچھے نظارے دیکھ کر لطف اٹھاتا ہے۔ ناک سے خوشبو سونگھ کر یا کانوں سے اچھی آوازوں کو سن کر لطف اندوز ہوتا ہے یا زبان سے چکھ کر لذت اٹھاتا ہے اور ہر ایک چیز کی سینکڑوں بلکہ ہزاروں قسمیں ہوتی ہیں۔ نظارے دنیا میں ہزاروں قسم کے ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے اعلیٰ ہوتے ہیں۔ اسی طرح خوشبوئیں بھی ہزاروں قسم کی ہوتی ہیں۔ اچھی آوازیں بھی ہزاروں قسم کی ہوتی ہیں اور چیزوں کے ذائقے بھی ہزاروں قسم کے ہیں۔ ہر ایک آدمی کا ذوق مختلف ہوتا ہے۔ بعض آدمی ترش چیزوں کو پسند کرتے ہیں لیکن بعض ترش چیز کو سخت ناپسند کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ ان کے ذوق کے مطابق نہیں ہوتی۔ اور جن کو ترش چیز پسند ہے وہ بھی سارے کے سارے کسی ایک چیز کو پسند نہیں کرتے بلکہ مختلف طبائع مختلف چیزوں کو پسند کرتی ہیں کیونکہ ترش چیزیں کوئی ایک یا دو قسم کی نہیں بلکہ ہزاروں قسم کی ہیں بعض مٹھاس کو پسند کرتے ہیں۔ آگے مٹھاس کی بھی ہزاروں قسمیں ہیں۔ بعض کو گڑ پسند ہوتا ہے بعض کو فرنی پسند ہوتی ہے یہ سب چیزیں میٹھی ہیں۔ لیکن کسی کو کوئی میٹھی چیز پسند ہوتی ہے اور کسی کو کوئی۔ اسی طرح جنت کی نعمتیں بھی لاکھوں کروڑوں قسم کی ہونگی۔ مگر ان کے مقابل پر انسان کو بھی کروڑوں کروڑ نیکیاں کرنی چاہئیں۔

(فرمودہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۴۵ء)

ہفتہ تحریک جدید

۳/ ستمبر ۹۳ (جمعہ) تا ۱۰/ ۹۳ء (جمعہ)

"یاد رکھو! بفضل خدا تحریک جدید کی نیکی ان نیکیوں میں سے ہے کہ جو لوگ اخلاص سے راہ خدا میں قربانی کریں گے۔ اور متواتر کرتے جائیں گے اللہ تعالیٰ ان کو ان کی موت کے ہزاروں سال بعد بھی ثواب عطا فرماتا رہے گا"۔

(ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

(۱) ہفتہ تحریک جدید کے دوران مندرجہ ذیل امور کی خاص کوشش فرمائیں۔

(۲) مذکورہ بالا تاریخوں میں ہفتہ تحریک جدید منانے کا اہتمام کیا جائے۔

(۳) تحریک جدید کے عنوان پر خطبہ دلوائیں۔

(۴) جملہ ذیلی تنظیموں سے استفادہ کیا جائے۔

(۵) جن افراد کے ذمہ بقایا ہے ان کی فہرستیں پہلے تیار کرلی جائیں اور وصولی کے لئے مناسب تعداد میں محصلین مقرر کروائیں جو گھر گھر جاکر چندہ تحریک جدید وصول کریں۔

(۶) جن افراد کے وعدے غیر معیاری ہیں وہ معیاری کروائے جائیں معیاری وعدہ کم از کم ایک ماہ کی آمد کے پانچویں حصہ کے برابر متصور ہوتا ہے۔

(۷) دفتر اول دوم کے کھاتہ جات بحال کروانے کے لئے کوشش جاری رکھیں۔ جو کھاتہ جات بحال شدہ ہیں ان کے بارہ میں یہ جائزہ بھی لیتے رہیں کہ وہ ہر سال ہی جاری رہیں۔

(۸) ۱۰/ ستمبر کو جائزہ لیں اور تعاون کرنے والے دوستوں کے اسماء بغرض دعا سنائے جائیں۔

(۹) ہفتہ تحریک جدید کی تحریری رپورٹ بھی جلد دفتر ہذا میں بھجوادیں۔

وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

سانحہ ارتحال

○ محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ (اہلیہ چودھری محمد اسحاق صاحب سابق مربی چین) ۲۶ اگست ۱۹۹۳ء اچانک دل کا شدید دورہ پڑنے سے وفات پاگئی ہیں۔ آپ مکرم محمد اکرام چودھری صاحب آف سرگودھا کی والدہ محترمہ تھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔

اعلان نکاح

○ مکرم ڈاکٹر سید محمود احمد شاہ صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ میرے بیٹے عزیزم سید خالد محمود شاہ (جو کہ حضرت ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی نواسی کا بیٹا ہے) کا نکاح ۹۳-۸-۱۳ کو بیت المبارک میں مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر ہمراہ عزیزہ شاہین سید بنت مکرم سید صفدر علی شاہ صاحب پڑھا۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

نصرت جہاں اکیڈمی

کا فون نمبر

○ نصرت جہاں اکیڈمی میں فون لگ گیا ہے۔ اس کا نمبر 212067

(پرنسپل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ- پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس- ربوہ
مقامِ اشاعت: دار النصر غربی- ربوہ
قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۵ تبوک ۱۳۷۲ھش ۵ ستمبر ۱۹۹۳ء

مشعل راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ پر سلامتی نازل فرماتا رہے۔ فرماتے ہیں :

۱۔ صرف انسان کی فطرت میں ایک نیک بات یہ ہوتی ہے کہ وہ بدی کو چھوڑ کر نیکی کو اختیار کرتا ہے۔ اور یہ صفت انسان میں ہی ہوتی ہے۔ کیونکہ بہائم میں تعلیم کا مادہ نہیں ہوتا۔

۲۔ نادان انسان سمجھتا ہے کہ دنیا بہت دیر رہنے کی جگہ ہے۔ میں پھر نیکی کرلوں گا اس واسطے غلطی کرتا ہے اور عارف سمجھتا ہے کہ آج کا دن جو ہے یہ غنیمت ہے۔ خدا معلوم کل زندگی ہے کہ نہیں۔

۳۔ خدا تعالیٰ قادر ہے کہ کسی کے دل میں ایمان کی حقیقی جڑ لگادے اور پھر اسے اس کے ثمرات کھلادے یا کسی کو اس کی بدی کی وجہ سے قہر کی آگ سے ہلاک کرے۔ پس دعا ہی کرنی چاہئے تا اس کی توفیق شامل انسان ہو۔

۴۔ اگر انسان نے کسی خاص منزل پر پہنچنا ہے تو اس کے واسطے چلنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جتنی لمبی وہ منزل ہو گی اتنا ہی زیادہ تیزی کوشش اور محنت اور دیر تک اسے چلنا ہو گا۔ سو خدا تعالیٰ تک پہنچنا بھی تو ایک منزل ہے۔ اور اس کا بعد اور دوری بھی لمبی۔

۵۔ خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کا سچا ہے وہ بڑا رحیم و کریم اور ماں باپ سے بھی زیادہ مہربان ہے مگر وہ دغاباز کو بھی خوب جانتا ہے۔

۶۔ خدا تعالیٰ کی نظر انسان کے دل پر پڑتی ہے۔ پس رب سے اقرار سچا کرلو اور دل کو اس اقرار میں زبان کے ساتھ شریک کرلو کہ جب تک قبر میں جاویں ہر قسم کے گناہ سے شرک وغیرہ سے بچیں گے۔

۷۔ خدا تعالیٰ متقی کو کبھی ضائع نہیں کرتا۔ وہ اپنے وعدوں کا پکا اور سچا اور پورا ہے۔

۸۔ بیعت اور توبہ اس وقت فائدہ دیتی ہے جب صدق دل اور اخلاص نیت سے اس پر قائم ہو اور کاربند بھی ہو جاوے۔

۹۔ روحانی حالت کے سنوارنے اور اس باغ کے پھل کھانے کے لئے بھی تم کو چاہئے کہ اس باغ کو وقت پر خدا کی جناب میں عبادتیں ادا کرکے اپنی آنکھوں کا پانی پہنچاؤ۔ اور اعمال صالحہ کی نہر سے اس باغ کو سیراب کرو۔ تا وہ ہرا بھرا ہو اور پھلے پھولے اور اس قابل ہو سکے کہ تم اس کے پھل کھاؤ۔

۱۰۔ خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو ضائع نہیں کرتا اور ان کو دوسرے کے آگے ہاتھ پسارنے سے محفوظ رکھتا ہے۔

زنجیرِ پا کے شوق کی جھنکار دیکھ کر
حیران رہ گئے مری رفتار دیکھ کر
مجھ پر عنائتیں، کوئی کیا جانتا نہیں؟
"دیتے ہیں بادہ ظرفِ قدح خوار دیکھ کر"

ابوالاقبال

عالمی بیعت

کچھ ایسی محبت سے ہاتھ ملے ہاتھوں سے ریکھا سے ریکھا
کہ نظارہ ایسا تو چشم فلک نے بھی پہلے نہ دیکھا

ہر اک براعظم کے لوگوں نے بیعت کی رسی کو تھاما
تھا اک دست روشن کی قدرت میں چورا سی ملکوں کا لیکھا

وہ پیاسے کو پیالہ عطا کرکے کہتا کہ جی بھر کے پی لے
وہ بھوکے کو لقمے عطا کرتا اور ساتھ کہتا کہ لے کھا

دیا ہے جو پورے تیقن سے ہاتھ اپنا ہاتھوں میں اسکے
یہ سودا ہے ایسا کہ جس میں نہیں کوئی دھوکا، بھلیکھا

صدی کے سفر میں بہت ہی ڈراؤنی تھیں آوازیں قدسی
مگر لمحے بھر کو نہ ایڑھی ہی گھومی نہ پیچھے ہی دیکھا

عبدالکریم قدسی

صدقات برائے نادار مریضان

صدقات بلاؤں کو ٹال دیتے ہیں اور ناگہانی آفات سے بچاتے ہیں۔ فضلِ عمر ہسپتال میں نادار مریضوں کا علاج احباب جماعت کے صدقات و عطیات سے ہوتا ہے۔ احباب جماعت سے اس مد میں فراخدلی سے عطیات دینے کی گذارش ہے
(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال)

واقفینِ نو بچیوں کی تعلیم

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"جہاں تک بچیوں کی تعلیم کا تعلق ہے۔ اس میں خصوصیت کے ساتھ تعلیم دینے کی تعلیم دلوانا یعنی EDUCATIONAL INSTRUCTIONS جیسے بیچلر ایجوکیشن غالباً کہا جاتا ہے جو بھی اس کا نام ہے۔ مطلب یہ ہے کہ ان کو استانیاں بننے کی ٹریننگ دلوانا خواہ ان کو استانی بنانا ہو یا نہ بنانا ہو۔ ان کے لئے مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ اسی طرح لیڈی ڈاکٹرز کی جماعت کو خدمت کے میدان میں بہت ضرورت ہے اور یہ سارے کام مردوں کے ساتھ ملے جلے بغیر سوائے ڈاکٹری کے باقی سارے کام عمدگی سے سرانجام دے سکتی ہیں۔ پھر زبانوں کا ماہر بھی ان کو بنایا جائے یعنی لٹریری نقطۂ نگاہ سے، ادبی نقطۂ نگاہ سے ان کو زبانوں کا چوٹی کا ماہر بنانا چاہئے تاکہ وہ جماعت کی تصنیفی خدمات کرسکیں۔ اس طرح اگر ہم سب اپنے آئندہ واقفین نسلوں کی نگہداشت کریں اور انکی پرورش کریں ان کے بہترین واقف بنانے میں مل کر جماعتی لحاظ سے اور انفرادی لحاظ سے سعی کریں تو میں امید رکھتا ہوں کہ آئندہ صدی کے اوپر جماعت احمدیہ کی اس صدی کی نسلوں کا ایک ایسا احسان ہوگا کہ جسے وہ ہمیشہ جذبۂ تشکر اور دعاؤں کے ساتھ یاد کریں۔"

از خطبہ فرمودہ ۱۷، فروری ۱۹۸۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا سلطان محمود انور ناظر اصلاح وارشاد

محترم صاحبزادہ کرنل مرزا داؤد احمد صاحب

محترم صاحبزادہ کرنل مرزا داؤد احمد صاحب کی رحلت پر اب چار ماہ گزرنے کو ہیں۔ لیکن ان کی شفقت محبت اور حسن سلوک کی یادیں ایسی تازہ اور ہر آن ذہن میں مستحضر رہتی ہیں۔ کہ ان کی رحلت پر ہرگز یقین نہیں آتا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ کروٹ کروٹ ان پر اپنی رحمتوں کی بارشیں برساتا رہے۔

خاکسار کے ساتھ محترم صاحبزادہ صاحب کا نہایت محبت بھرا سلوک اس زمانے سے چلا آتا تھا۔ جبکہ آپ بطور ناظر امور عامہ خدمت بجالا رہے تھے۔ ان دنوں خاکسار جامعتہ المبشرین سے شاہد پاس کرنے کے بعد مختلف مرکزی دفتروں میں ٹریننگ کے دوران تھا۔ نظارت امور عامہ میں ٹریننگ کے لئے حاضری دی۔ تو آپ سے سرسری ابتدائی تعارف ہوا۔ اسی دوران بسلسلہ ڈیوٹی ایک روز محترم صاحبزادہ صاحب کی قیام گاہ پر مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب بھامڑی کے ہمراہ حاضر ہوا۔ آپ کا قیام مکرم خواص خان صاحب کے مکان واقعہ دارالصدر غربی میں تھا۔ ڈرائینگ روم میں بیٹھے باتیں ہو رہی تھیں۔ کہ اچانک کسی ضرورت کے تحت خاکسار اپنی نشست سے اٹھا۔ دوسری جانب جانے کے لئے فرشی چٹائی پر سے پھلانگ کر گیا۔ تو محترم صاحبزادہ صاحب نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا۔ کیا آپ گجرات کے رہنے والے ہیں۔ خاکسار نے اثبات میں جواب دیا۔ تو فرمانے لگے۔ میں مختلف علاقوں اور قوموں کے بعض مخصوص انداز ہمیشہ نوٹ کرتا رہتا ہوں۔ اور آپ کے بارے میں بھی میرا قیاس درست نکلا ہے۔ یہ تعارف کی ابتداء سمجھنی چاہئے۔ اس کے بعد تاوفات محترم صاحبزادہ صاحب کا خاکسار سے ایسا محبت اور قربت کا تعلق تھا۔ جس میں ہمیشہ اضافے اور استحکام کا عمل جاری رہا۔ جب بھی ملاقات ہوتی۔ تو یہ اظہار کسی نہ کسی رنگ میں ضرور فرماتے۔ کہ ملاقات کے لئے کم آتے ہو۔ یہ درحقیقت ان کی قلبی محبت کا اظہار ہوتا تھا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس بے لوث اور قلبی شفقت کا بے حد اجر عطا فرمائے۔ آپ کے اس نہایت مشفقانہ سلوک کا بلکہ ایک لحاظ سے امتیازی سلوک کا موصوف کی بیگم صاحبہ محترمہ۔ ان کی صاحبزادیوں اور دیگر اعزاء کو بھی پاس تھا اور صاحبزادہ صاحب خاکسار کے بارے میں اپنے مشفقانہ جذبات کا مختلف مواقع پر ذکر فرماتے رہتے تھے۔ ۱۹۷۰ء میں جب بطور مربی سلسلہ خاکسار کی کراچی میں تقرری ہوئی۔ تو آپ اس وقت ایک بہت بڑے ادارے میں اعلیٰ منصب پر فائز تھے۔ خاکسار نے ٹیلی فون پر ہی کراچی تقرری اور رسیدگی کا ذکر کیا۔ جس پہ انہیں بے انتہاء خوشی ہوئی۔ اور پھر ان کی مجلس سے بارہا فیضیاب ہونے کے مواقع ملتے رہے۔ آپ کو عوامی بلکہ عامی مجلسوں میں جانے سے ہمیشہ گریز رہا۔ اور اس کی بنیادی وجہ یہ تھی۔ کہ مجالس کی لغویات سے بہت نفرت تھی۔ کہیں غیبت۔ کہیں بدزبانی۔ کہیں دوسروں کی دل آزاری وغیرہ مجالس میں بالعموم راہ پا جاتی ہیں۔ اور آپ کو ان سب خامیوں سے دور کا بھی واسطہ نہ تھا۔ اس لئے اپنے کام سے کام تھا۔ یا گوشہ نشینی میں دلی آرام تھا۔ جب بھی آپ کی مجلس میں بیٹھنے کا موقعہ نصیب ہوتا تھا۔ تو آپ سے بہت فیض ملتا۔ آپ کو خاندان حضرت بانی سلسلہ کی روایات کا خصوصی علم تھا۔ ہمیشہ کوئی نہ کوئی ایمان افروز واقعہ یا نادر روایت بیان فرماتے۔ اور دل چاہتا کہ یہ مجلس کبھی اختتام کو نہ پہنچے۔ وہ بیان کرتے رہیں۔ اور انسان محظوظ ہوتا رہے۔ آپ کی آخری علالت سے قبل عید کے موقعہ پر خاکسار عید مبارک عرض کرنے کے لئے حاضر ہوا۔ بڑی محبت سے بغلگیر ہوئے۔ اور شکوہ کیا کہ بہت وقفہ کے بعد آئے ہو۔ خاکسار نے عرض کیا۔ کہ شاید آپ کی شفقت اور محبت کا یہ اثر ہے۔ کہ خاکسار عارضی طور پر "بیت الظفر" میں منتقل ہو رہا ہے۔ جو آپ کی کوٹھی سے ملحق ہی ہے۔ اس لئے آئندہ آپ کے ہاں حاضری کا موقعہ زیادہ ملتا رہے گا۔ میرا یہ جواب سن کر محترم صاحبزادہ صاحب کو بہت خوشی ہوئی۔ لیکن کیا معلوم تھا۔ کہ ظاہری قربت اپنے دامن میں کتنی دوریاں لے کر آ رہی ہے۔ خاکسار کے بیت الظفر میں منتقل ہونے کے جلد بعد ہی آپ اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے اور خاکسار ہمیشہ کے لئے ان کی مجلس سے محروم ہو کر رہ گیا۔

آپ کی گفتگو میں یہ مضمون ہمیشہ نمایاں ہوتا۔ کہ خدا تعالیٰ کی اطاعت اور اس کی رضا کے حصول کے لئے انسان کو ہمیشہ کمربستہ رہنا چاہئے۔ اور اپنے خدا تعالیٰ سے معاملہ درست رکھنا چاہئے۔ آپ خود اس خوبی میں اتنے گہرے اور پختہ تھے۔ کہ کبھی کسی بڑی سے بڑی شخصیت کو پلے نہیں باندھا۔ اپنے ایمان کے تقاضوں کی حفاظت اور پابندی آپ کا پختہ شعار تھا۔ اور ہر مجلس میں سرعنوان یہی مضمون ہوتا تھا۔ پھر آپ کو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے لٹریچر سے گہرا لگاؤ تھا۔ مجالس میں اپنے اوقات عزیز ضائع کرنے کی بجائے ان پر معارف کتب کا مطالعہ کرتے رہتے۔ اور ہر مجلس میں کتب حضرت بانی سلسلہ کے حوالے سے کوئی نہ کوئی مسئلہ ان کی مجلس میں زیر بحث رہتا۔ مطالعہ وسیع تھا۔ لیکن نکتے ڈھونڈ نکالنے میں بہت دسترس تھی۔ عبادت اور خصوصیت سے فجر سے پہلے کی عبادت میں خاص شغف تھا۔ اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعاؤں پہ بے انتہا یقین اور اعتماد تھا۔ مجھے یاد ہے۔ کہ جب ایک شخص نے آپ کے بار بار سمجھانے اور نصیحت کرنے سے کوئی فائدہ نہ اٹھایا اور ایک مرحلہ ایسا آیا۔ کہ اسے بڑے جلال سے مخاطب ہوتے ہوئے۔ فرمایا کہ اگر اب بھی تم اپنی روش سے باز نہ آئے۔ تو میں اپنے خدا کی بارگاہ میں تمہارے خلاف دعا کروں گا۔ خاکسار عرض کرتا ہے۔ کہ آپ کا یہ انداز متعلقہ شخص کی سزا دہی کی غمازی نہیں کرتا۔ بلکہ اپنے خدا سے اس ذاتی محبت اور یقینی قبولیت دعا کا انداز لئے ہوئے ہے۔ اور ایسی بات بے ساختہ ایسے ہی شخص کی زبان پر آ سکتی ہے۔ جسے اپنے خدا کے ہاں اپنی مناجات کی قبولیت پر قطعی یقین ہو۔ خاکسار خود بارہا بعض امور کے لئے دعا کی درخواست کیا کرتا۔ اور حسب مشفقانہ وعدہ دعا کر کے خاکسار کو نتیجہ سے بھی مطلع فرماتے۔ کئی جماعتی وذاتی امور میں مشورہ اور راہنمائی کے لئے خاکسار درخواست کیا کرتا۔ اور آپ بعد دعا مشوروں سے نوازتے۔ ہمیشہ اپنی کامیاب زندگی کے تجربوں کا نچوڑ اپنی مجالس میں ضرور کسی نہ کسی شکل میں بیان کرتے۔ جس نے آپ کے اعتماد کو ٹھیس پہنچائی۔ پھر کبھی اس سے ٹھوکر نہیں کھائی۔ بہت محتاط رویہ تھا۔ خود اپنے کردار میں بے وفائی کا شائبہ نہ تھا۔ اور بے وفا کو کبھی قریب نہ پھٹکنے دیتے۔ حساب کتاب اور مالی معاملات میں نہایت محتاط اور کھرے تھے۔ کبھی دوسروں کا سہارا نہیں ڈھونڈا۔ اور کبھی غیراللہ پر انحصار نہیں رکھا۔ خدا کے سوا کوئی ان کی امید گاہ نہ تھا۔ دوسروں کو بھی یہی تلقین کرتے۔ طبیعت کا کھرا پن اور کسی سے کوئی امید وابستہ نہ کرنے کا عمل بعض لوگوں کی نگاہ میں جچتا نہ تھا۔ لیکن آپ کو لوگوں کی پسند ناپسند سے کوئی سروکار نہ تھا۔ جبکہ اس طرز عمل میں ان کا خدا ان سے راضی تھا۔ خدا کی رضا کا حصول ان کی زندگی کا اصل سرمایہ تھا۔ اور ہر مجلس میں انسان ان کے اس وصف کا تاثر لئے بغیر نہ رہ سکتا۔ لیکن ان کی اصل خوبی اور امتیازی وصف اور ان کی مردانگی کا جوہر ان کی احمدیت کے لئے بے پناہ غیرت تھی۔ اور اپنے اس وصف کے اظہار میں کسی مصلحت کوشی اور دفع الوقتی کو زندگی بھر ہرگز روا نہیں رکھا۔ اس معاملہ میں وہ بلاشبہ ایک ننگی تلوار کی طرح تھے۔ کسی میدان میں خوف کا دور دور تک سایہ اور شائبہ نہ تھا۔ اول وہ احمدی تھے۔ اور باقی سب باتیں اس کے تابع تھیں۔ احمدیت کے اظہار میں کبھی کوئی نقصان لالچ یا ترہیب وترغیب ان کی راہ میں حائل نہیں ہو پائے۔ اور ان کے اس وصف کے اپنے بیگانے سبھی معترف تھے۔ کاش یہ خوبی ہر احمدی کا طرۂ امتیاز ہو۔ محترم صاحبزادہ صاحب کے لوگوں کے کردار کو جانچنے ماپنے کے اپنے ہی پیمانے تھے۔ اور یہ پیمانے تجربہ اور گہری فراست اور مردم شناسی کے امتیازی وصف پر قائم کئے ہوئے تھے۔ اس لئے چند گنتی کے ایسے افراد تھے۔ جن سے راہ ورسم بڑھائی اور ان کی خوبیاں کے تذکرے بھی ان کی زبان سے سننے کا موقعہ ملتا۔ استاذی المکرم مولانا غلام باری سیف صاحب کی نسبت بہت قدر کے جذبات تھے۔ اور ان کی علمی خوبیاں کا خوب ذکر فرماتے۔ جماعت میں امام کی ذات ان کی تمام تر عقیدت محبت اور اطاعت کا مرکز اور مرجع تھی۔ اور نظام امامت سے بے انتہاء وفا کے جذبات رکھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ ان کی اعلیٰ خوبیاں کو اللہ تعالیٰ جماعت میں ہمیشہ زندہ رکھے۔ اور انہیں اپنے قرب میں بلند مراتب عطا فرمائے۔ اور ایسے وجودوں سے جماعت کا دامن کبھی تہی نہ ہونے پائے۔ خدا کرے ایسا ہو۔

خدمت خلق

حضرت بانئ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے فرمایا:

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ انسان کا ایمان ہرگز درست نہیں ہو سکتا جب تک اپنے آرام پر اپنے بھائی کا آرام حتی الوسع مقدم نہ ٹھہراوے۔ اگر میرا ایک بھائی میرے سامنے باوجود اپنے ضعف اور بیماری کے زمین پر سوتا ہے اور میں باوجود اپنی صحت اور تندرستی کے چارپائی پر قبضہ کرتا ہوں تا وہ اس پر بیٹھ نہ جاوے تو میری حالت پر افسوس ہے اگر میں نہ اٹھوں اور محبت اور ہمدردی کی راہ سے اپنی چارپائی اس کو نہ دوں اور اپنے لئے فرش زمین پسند نہ کروں اگر میرا بھائی بیمار ہے اور کسی درد سے لاچار ہے تو میری حالت پر حیف ہے اگر میں اس کے مقابل پر امن سے سو رہوں اور اس کے لئے جہاں تک میرے بس میں ہے آرام رسانی کی تدبیر نہ کروں"

(شہادۃ القرآن صد ۹۹، ۱۰۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صاحبزادہ مرزا مجید احمد

تجارت اور اس کے آداب

انسان کو اپنی ارتقائی زندگی کی ابتدا سے ہی اس کا احساس ہو گیا تھا کہ اس کی بقاء اجتماعی زندگی پر منحصر ہے دوسری مخلوق اس سے جسم اور طاقت میں بڑھ کر تھی اس لئے پہلے پہلے اپنے دفاع اور خوراک کے حصول کے لئے ضروری تھا کہ وہ لوگوں کا تعاون حاصل کرے۔ اس اجتماعی زندگی نے پھر دوسری جہت میں بھی چلنا شروع کیا۔ ضروری ہو گیا کہ دفاع کے لئے خوراک کے حصول کے لئے موسم کی سختیاں جھیلنے کے لئے لوازمات مثلاً لباس اور چھت مہیا ہو۔ اس کے لئے ہنر مند لوگوں کی ضرورت پڑی جو اپنے اپنے دائرہ میں دوسرے لوگوں کی ضروریات مہیا کر سکیں۔ اس نے تجارت اور لین دین کی بنیاد ڈالی اس لین دین اور تجارت کی سب سے اہم کڑی آپس کا اعتماد اور بھروسہ تھا۔ لڑنے والوں کے لئے ضروری تھا کہ ان کا ہتھیار جو بھی اس وقت کا معیار تھا اس پر پورا اترے اور وقت پر دھوکہ نہ دے لباس مہیا کرنے والوں کی ذمہ داری تھی کہ وہ ایسا لباس مہیا کریں جو زیادہ سے زیادہ مضبوط اور پائیدار ہو۔ زرعی اجناس مہیا کرنے والوں سے یہ توقع کی جاتی تھی کہ وہ خالص اور تول میں پوری جنس مہیا کریں۔ پہلے دور میں یہ اشیاء جو لوگ پیدا کرتے تھے وہ خود ہی اسے فروخت بھی کرتے تھے پھر مڈل مین نے یہ کام سنبھال لیا تاکہ پیدا کرنے والے زیادہ سے زیادہ وقت پیداوار میں صرف کر سکیں اور زیادہ مال اور جنس پیدا ہو سکے۔ پہلے پہل ایک آدمی بالعموم ایک ہی چیز یا متعلقہ اشیاء فروخت کرتا تھا اور خریدار کو یہ تکلیف اٹھانی پڑتی تھی کہ اسے اپنی ضروریات کی اشیاء کی خرید کے لئے مختلف لوگوں سے اور بعض دفعہ مختلف جگہوں سے پھر کر خریداری کرنی پڑتی تھی اسے آسان بنانے کے لئے ایک ہی دوکان پر مختلف ضرورتوں کی چیزوں کی فروخت کا اہتمام کیا جانے لگا جسے عرف عام میں جنرل سٹور کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اور اب تو موجودہ دور میں ایسے ایسے سپر اسٹور کھل گئے ہیں جہاں ایک چھت کے نیچے ہر چیز دستیاب ہوتی ہے۔

لیکن اس تمام تر ترقی کے باوجود جو بنیادی بات پہلے سے اپنائی گئی تھی اس میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی یعنی خریدار فروخت کرنے والے سے یہ توقع رکھتا ہے کہ اسے جو بھی مال فروخت کیا جائے وہ خالص ہو۔ تول میں اور ناپ میں پورا ہو اور اس کے دام مناسب ہوں۔ یہ تین بنیادی اصول تجارت اور لین دین کی جان ہیں۔ ان میں سے ایک اصول توڑ دیں تو اس جسم سے تعفن اٹھنا شروع ہو جاتا ہے۔

تجارت اور لین دین کا اس کا ایک اور بہت اہم اصول یہ بھی ہے کہ خریدار سے ہمیشہ اخلاق سے پیش آیا جائے۔ یورپین اقوام نے اسی کے پیش نظر یہ مقولہ گھڑا ہے The customer is always right یعنی گاہک ہمیشہ ٹھیک ہوتا ہے۔ یورپ میں یہ دستور ہے کہ جب بھی وہ سیلز مین یا سیلز گرل نوکر رکھتے ہیں تو انہیں خریدار کو خوش آمدید کہنے کی باقاعدہ تربیت دی جاتی ہے اور جو سب سے اول اور اہم سبق انہیں ذہن نشین کروایا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ خریدار جو بھی کہے اور جو بھی اعتراض کرے یہ اس کا حق ہے اور اس کی تسلی کروانا ان کا اولین فرض ہے۔ اگر وہ زیادتی بھی کرے تو تحمل اور بردباری کا مظاہرہ کرو کیونکہ وہ خریدار ہے اور تم فروخت کرنے والے۔ خریدار کے پاس یہ راستہ کھلا ہوتا ہے کہ وہ دوسری دوکان پر جاکر وہی چیز خرید لے مگر تمہاری بدتمیزی یا بداخلاقی کی وجہ سے مالک دوکان کا ایک گاہک ضائع ہو جائے گا۔ اور عین ممکن ہے کہ وہ دوبارہ اس دوکان پر کبھی نہ آئے۔ دوکاندار کی بدتمیزی کا اگر نقصان ہوتا ہے تو صرف دوکاندار کو۔ خریدار تو کسی اور دوکان پر چلا جائے گا۔ اور جب دوکاندار کی شہرت داغدار ہونی شروع ہو تو پھر دوسرے لوگ بھی ادھر کا رخ نہیں کرتے اگر کسی دوکاندار سے یہ شکایت کی جائے کہ اس کے فروخت کئے ہوئے مال میں ملاوٹ پائی گئی ہے تو بالعموم یہ جواب ملتا ہے کہ وہ خود تو ملاوٹ نہیں کرتا بلکہ اس میں پہلے سے ہی ملاوٹ ہو گی۔ بعض دفعہ تو انتہائی بدتمیزی سے جواب ملتا ہے کہ اگر آپ کو کسی دوسری جگہ سے بہتر مال ملتا ہے تو وہاں سے خرید لیں اسے تنگ نہ کریں ملاوٹ خواہ پچاس فیصد ہو یا پانچ فیصد یہ سراسر دھوکا اور بددیانتی ہے تم خدا سے خواہ پچاس فیصد ٹھگی کرو یا ایک فیصد وہ بہرحال ٹھگی ہی رہے گی۔ تقدس اور نجاست کا تعلق دل سے ہوتا ہے۔ جو ملاوٹ شدہ چیز لاکر فروخت کرتا ہے وہ بھی اسی قدر قصوروار ہے جس قدر خود ملاوٹ کرنے والا۔ پھر وزن یا ناپ پورا نہیں ہوتا۔ باٹ کم وزن کا ہوتا ہے۔ اگر پورا بھی ہو تو ڈنڈی ماری جاتی ہے۔ گز پورا ہو تو ماپتے ہوئے بڑی ہوشیاری سے کم ناپا جاتا ہے۔ اسطرح دہکتے انگاروں سے پیٹ بھرتے ہیں۔

عباسی دور کا مشہور واقعہ ہے کہ ایک خلیفہ نے تجربہ کے طور پر ایک مصنوعی خود ساختہ جڑی بوٹی کا نام لکھ کر بازار سے منگوائی تو شہر کی پانچ صد عطار کی دوکانوں میں صرف ایک نے کہا کہ اس کے پاس اس نام کی کوئی جڑی بوٹی نہیں باقی سب نے کوئی اور چیز اسی نام سے بھجوا دی۔ ایک بزرگ نے قصہ لکھا ہے کہ ایک شخص نے کستوری کے نافہ کی قیمت پچاس روپے بتائی قسمیہ کہا کہ خالص ہے اور بالآخر ۵ روپے میں فروخت کرنے پر رضامند ہو گیا کیونکہ نافہ میں سوائے کبوتر کے خون کے اور کچھ بھی نہ تھا نافہ کے اردگرد اصل کستوری کا ہاتھ ملا ہوا تھا تاکہ کستوری کی خوشبو آئے اور کبوتر کا خون پانچ روپے میں بھی بہت منافع بخش ہے۔ میں نے خود لاہور میں ایک پرفیومری کی دوکان سے ایک شخص کو اصلی دیسی گھی کی خوشبو کا اسنس خریدتے دیکھا ہے تاکہ وہ بناسپتی گھی میں ملاکر اسے دیسی گھی کے طور پر فروخت کر سکے غیر ممالک کے لوگ پاکستان سے تجارت کرتے ہوئے گھبراتے ہیں اور ایسی کڑی شرائط لگاتے ہیں جو ایک غیرت مند قوم کے لئے باعث شرم ہیں کیونکہ نمونہ کے مطابق مال سپلائی نہیں کیا جاتا۔ بعض دفعہ تو بلٹی کھولنے پر پتھر نکلتے ہیں۔

کبھی مسلمانوں کی تجارت اور لین دین میں دیانت داری کا یہ حال تھا کہ ایک شخص اپنا گھوڑا فروخت کے لئے بازار میں لایا۔ خریدار نے اس کی قیمت پوچھی قیمت پتہ چلنے پر اس نے گھوڑے کے مالک سے کہا کہ میاں تم شاید لاعلم ہو یہ گھوڑا بہت قیمتی ہے تمہیں اس کی اصل قیمت کا اندازہ نہیں ہے اس کی قیمت تمہاری بتائی ہوئی قیمت سے بہت زیادہ ہے۔ غرض مالک اور خریدار میں اس بات پر جھگڑا ہوتا رہا کہ مالک کم قیمت مانگتا تھا اور خریدار زیادہ دینے پر مصر تھا جسے مالک قبول کرنے پر تیار نہ تھا۔

یورپ میں اگر آپ ایک چیز خرید لیں اور چند روز بھی اسے بغیر استعمال میں لائے ہوئے اسی دوکان کی رسید کے ساتھ لے جاکر واپس کرنا چاہیں تو دوکاندار بغیر کسی حجت کے مال واپس لے لیگا۔ اس کے ماتھے پر کوئی تیوری نہیں آئے گی۔ بلکہ وہ آپ سے درخواست کرے گا کہ آپ دوبارہ اس کی دوکان یا سٹور پر تشریف لاکر اس کی عزت افزائی فرمائیں۔

یہ بات عام طور پر دیکھنے میں آتی ہے کہ شروع شروع میں جو سٹور کھلتے ہیں ان میں سے اکثر بڑھنے کی بجائے کچھ عرصہ کے بعد چھوٹے ہونا شروع ہو جاتے ہیں ان کے مالکوں کو سوچنا چاہئے اور تجزیہ کرنا چاہئے کہ آخر اس کی کیا وجہ ہے اگر وہ دیانت سے تجارت چلاتے اور اپنے گاہکوں سے حسن اخلاق اور محبت سے پیش آتے تو وہ سکڑنے کی بجائے پھیلتے اور ان کے کئی اور سٹور کھل چکے ہوتے۔

حکیم اور عطار شاید سب سے زیادہ مجرم ہوتے ہیں جب وہ انسانوں کی زندگیوں سے کھیلنے کا کاروبار شروع کر دیتے ہیں اسی طرح انگریزی دوا فروش بھی۔ اجزاء یا عرقیات صرف پانی اور اسنس ملاکر عرق مکو، عرق کاسنی اور عرق گلاب کے نام سے فروخت کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ جعلی ادویات بنتی ہیں۔ ناخالص اجزاء استعمال ہوتے ہیں اگر ایک دوائی کا جزو لازم مشک ہے تو مشک نہیں ڈالتے یا ناقص اور جعلی مشک استعمال کرتے ہیں۔ اگر اہم اجزاء دستیاب نہیں یا استعمال نہیں کی گئی تو خریدار کو صاف بتا دینا چاہئے اس معاملہ میں خاموشی اختیار کرنا بھی دھوکہ بازی ہے۔ پھر آج کل نمبر دو مال کا رواج جڑ پکڑ رہا ہے اگر کوئی چیز خالص نہیں تو وہ ناقص ہے۔ اگر فروخت کرنی ہی ہے تو صاف نمبر ۲ مال لکھ کر اور بتا کر فروخت کی جائے تاکہ خریدار دھوکہ میں نہ رہے۔ سب سے مذموم کام تو وہ ہے جہاں زندگی بچانے والی جعلی ادویہ تیار کی جاتی ہیں اور پھر بعض ادویہ فروش ایسا مال خرید کر فروخت کرتے ہیں۔ کبھی بھی ادویہ تصدیق شدہ ایجنٹ کے علاوہ کسی اور سے ہرگز خرید کر فروخت نہیں کرنی چاہئیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ تم لوگوں کے لئے وہی چیز پسند کرو جو تم اپنے لئے پسند کرتے ہو۔ کیا کوئی دوکاندار یہ چاہے گا کہ اس کا اپنا بچہ یا عزیز کسی جعلی دوائی ملنے کی وجہ سے مر جائے یا دوا کے جعلی ہونے کی وجہ سے اسے شفا نصیب نہ ہو۔ کیا کوئی دوکاندار چاہے گا کہ اس کے بیوی بچے ناقص غذا اور ملاوٹ شدہ اجناس کی وجہ سے بیماری کا شکار ہو جائیں۔ کیا کوئی دوکاندار پسند کرے گا کہ جب وہ خریداری کرے تو اسے کم تول یا ناپ دیا جائے۔ یا دو نمبر کا مال اعلیٰ درجہ کا بتا کر فروخت کر دے۔ پس جو چیز تم اپنے لئے پسند نہیں کرتے وہ دوسروں کے لئے کیوں پسند کرتے ہو بلکہ اس میں معاون بنتے ہو۔ تمہارے ہاتھ کیوں خوف خدا سے لرز نہیں جاتے جب تم ملاوٹ شدہ چیز فروخت کر رہے ہوتے ہو یا کم وزن یا کم ناپ رہے ہوتے ہو اور دو نمبر کا مال اعلیٰ کوالٹی کا بتا کر فروخت کرتے اور جائز منافع کی بجائے لوٹ کھسوٹ کے ذمہ دار بنتے ہو۔

ہر تاجر اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر خود فیصلہ کرے۔ تاجر صاحبان ہماری جماعت کی نیک نامی کا بہت بڑا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ اردگرد کے لوگوں کو جب احساس اور علم ہو جائے کہ احمدی تاجر اور دوکاندار ایمانداری میں مثال ہیں اور دوسرے لوگوں کے مقابلہ میں کہیں آگے ہیں تو کون ہے جو اس سے متاثر نہ ہو گا اور اگر خدانخواستہ یہ بھی انہیں بھیڑیے ہی لگیں تو آپ ان کے تاثرات کا خود اندازہ لگا سکتے ہیں

باقی صفحہ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کا خط ملا

مکرم مرزا عبداللطیف صاحب

سرائے عالمگیر سے لکھتے ہیں :

مکرمی و محترمی مدیر الفضل

تزئین ربوہ کمیٹی کی کوششوں کا ذکر الفضل میں پڑھا اور خوشی ہوئی کہ کم از کم پاکستان کا یہ ایک ایسا شہر ہے جہاں کا ہر باشندہ اپنے شہر کو پاک صاف رکھنے کا دل سے متمنی ہے۔

تاہم ابھی تزئین ربوہ کے سلسلے میں بہت کچھ کرنا باقی ہے اگر تمام صدرانِ محلہ اور عہدیداران خدام یہ عہد کر لیں کہ وہ صفائی اور درخت اگانے کا احساس ہر فرد کے دل میں پیدا کر دیں گے تو یہ بہت بڑی کامیابی ہو گی۔

میں الفضل کے ذریعہ ان حضرات کی خدمت میں یہ گذارش کرنا چاہتا ہوں کہ وہ برسات کے ان جاتے ہوئے دنوں سے فائدہ اٹھائیں اور صفائی کے علاوہ درخت اگانے کی مہم چلائیں۔ اگر خدام میں یہ شوق فیشن بنا دیا جائے کہ وہ اپنے دوستوں کو شادی۔ اور دیگر تقریبات میں تحائف کے طور پر درخت اور پودے پیش کریں تو یہ اہالیان ربوہ پر بھی ایک بڑا احسان ہو گا۔

درخت نہ صرف ماحولیاتی آلودگی کو دور کرتے ہیں بلکہ ماحول کو خوبصورت بھی بناتے ہیں۔ درخت شور، شغب اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کر کے حیات بخش آکسیجن پیدا کرتے ہیں۔ ربوہ کی کلراٹھی زمین کا گرد و غبار بھی انہی کی وجہ سے دور ہو سکتا ہے۔ بارشوں میں زمین کے کٹاؤ کو روکتے ہیں اور زمین کی زرخیزی میں اضافہ کرتے ہیں۔ اس وقت ربوہ میں ننگے اور پتھریلے پہاڑوں کی وجہ سے درجہ حرارت بہت بڑھا ہوا ہے۔ درخت فضائی نمی بحال کر کے درجہ حرارت کو کم کر سکتے ہیں۔

اگر دولہا اور دلہن اپنے مکانوں کے صحنوں میں شادی کی یادگار کے طور پر درخت اگا دیں۔ موسم بہار اور نئے سال کی آمد پر اور دیگر مواقع پر اپنے دوستوں کو پھولوں اور پھلدار پودوں کے تحفے پیش کرنے کی عادت ڈالیں تو اس کا سب کو فائدہ پہنچے گا۔ پس درخت اگانا بہت بڑی نیکی ہے۔ ہر مکان میں رہنے والے خادم کو یہ تلقین کی جائے کہ وہ اپنے مکان کے سامنے کے میدان، سڑک یا گلی کے ایک مخصوص حصے میں کسی کو کوڑا نہ پھینکنے دے اور وہاں لگائے گئے درختوں کی دیکھ بھال کرے اور ربوہ کے خدام تزئین ربوہ کا ہفتہ منائیں تو امید کی جا سکتی ہے کہ تھوڑے ہی عرصے میں یہ عمدہ CIVICS SENSE پیدا ہو جائے گی۔ جو اس وقت پاکستان کے کسی شہر میں نہیں ہے۔ اور صرف اہل یورپ میں پائی جاتی ہے۔

عزیزہ سلمہ روزی صاحبہ

راولپنڈی سے لکھتی ہیں :

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ آپ کا الفضل پڑھنے اور اس میں موجود مفید باتوں سے فیضیاب ہونے کا موقع ملتا ہے اللہ تعالیٰ الفضل کو اور ترقی عطا فرمائے میں میٹرک کا امتحان دے چکی ہوں میرے نمبر ۸۵۰ میں سے ۶۹۷ ہیں۔ میں نے حضور کو بھی اپنے رزلٹ کے متعلق خط لکھا ہے۔ میں نے سوچا آپ کو بھی اپنے رزلٹ سے آگاہ کرنا چاہیئے۔ اس لئے آپ کو خط لکھ رہی ہوں۔ آپ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی نمایاں کامیابی حاصل کرنے اور دین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

عزیزہ صادقہ بشریٰ ربوہ

سے لکھتی ہیں :

خداوند تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو ہر آن خیر و عافیت سے رکھے اور سلسلہ کی زیادہ سے زیادہ خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ کل مجھے دفتر الفضل کی طرف سے ایک خط موصول ہوا جس میں آپ نے مجھے تعلیمی تعارف کروانے کو کہا ہے نیز یہ کہ مضمون "بڑھاپا رحمت یا زحمت" کے بارے میں استفسار کیا ہے کہ یہ میں نے خود لکھا ہے یا کہیں سے لیا ہے تو اس سلسلے میں عرض ہے کہ میں نے اس سال نصرت گرلز سکول سے میٹرک (سائنس) کا امتحان دیا ہے۔ آپ سے اعلیٰ کامیابی کیلئے درخواست دعا کرتی ہوں۔

آج کل چونکہ میں فارغ ہوں تو ان فارغ اوقات میں مختلف کتب کا مطالعہ کرتی رہتی ہوں جن میں سلسلہ کی کتب کے علاوہ سائنسی کتابیں حالات حاضرہ کے بارہ میں کتابیں اور اس قسم کی دیگر کتب شامل ہیں۔ مجھے مضامین اور کہانیاں وغیرہ لکھنے کا بہت شوق ہے اب اس شوق کو پورا کرنے کا بہترین موقعہ ہاتھ آیا تو میں نے الفضل میں مضمون لکھنے کا سوچا اس سے پہلے بھی میرا ایک مضمون بعنوان "وطنا منزر" الفضل میں شائع ہوا۔ جماعت کے اخبار میں اپنا مضمون شائع ہونے پر مجھے انتہا مسرت ہوئی۔ اب میں نے ایک اور ادنیٰ سی کوشش کی ہے۔ یہ مضمون میں نے گرد و پیش کے حالات و واقعات سے متاثر ہو کر لکھا ہے۔

الفضل میں شائع ہونے والے تمام مضامین ہی بہت اچھے ہوتے ہیں لیکن مجھے بچوں کا کالم، چھوٹی سی بات افکارِ عالیہ، کس نے کیا کہا اور کھیل اور کھلاڑی زیادہ پسند ہیں۔ خدا سے دعا ہے کہ وہ الفضل کے معیار کو بلند تر کرتا چلا جائے۔

بین المملکتی حالات واقعات شخصیات

نون سین

سیکیورٹی کونسل / بوسنیا

سیکورٹی کونسل نے اقوام متحدہ کے چارٹر پر عمل کرتے ہوئے گذشتہ روز بوسنیا ہرزے گووینا میں لڑائی ختم کرنے اور گفت و شنید کے ذریعے تمام فیصلہ جات پر پہنچنے کے لئے احکام جاری کئے ہیں۔ اس کونسل کے ۱۵ اراکین ہیں اور ان سب اراکین نے پاکستان کے پیش کردہ ایک ریزولیوشن کو متفقہ طور پر منظور کیا۔ اور اس بات کا اعتراف کیا کہ بوسنیا ہرزے گووینا کا اقتدار اس کے باشندوں کو ملنا چاہئے۔ اور اسے باقاعدہ اقوام متحدہ کی رکنیت حاصل ہونی چاہئے۔ یہ بھی کہا گیا کہ دارالخلافہ سارا جیوو کو محفوظ رکھا جائے۔ اور تمام ثقافتی علاقائی اور مذہبی پہلوؤں کو قائم رہنے دیا جائے۔ یہ تجویز جو پاکستان نے پیش کی تھی سب سے پہلے اسلامک کانفرنس میں زیر غور آئی تھی۔ اور اس کے بعد کونسل کے ان اراکین کے سامنے آئی جو غیر وابستہ ہیں اور پھر ۲۸/ جولائی کو اسے سیکورٹی کونسل میں پیش کیا گیا۔ یوروپی اقوام نے اس کے خلاف اعتراضات کئے اور کئی دفعہ اس پر بحث نہیں ہونے دی۔ لیکن آخر کار متفقہ طور پر یہ ریزولیوشن منظور کر لیا گیا۔

قیام امن کے فوجی

گذشتہ روز پاکستان نے یہ تجویز پیش کی کہ اقوام متحدہ کے ماتحت قیام امن کے سلسلے میں کام کرنے والے تمام فوجیوں چاہے ان کا کسی بھی ملک سے تعلق کیوں نہ ہو ایک جیسے قوانین کے ماتحت کام کرنا چاہئے۔ یعنی یہ نہیں کہ کسی ایک امیر ملک کے فوجیوں کے ساتھ کوئی اور سلوک کیا جائے اور غریب ملک کے فوجیوں کے ساتھ کوئی اور سلوک اور اس طرح ان کو نظر انداز کر دیا جائے۔ پاکستان نے یہ بھی کہا ہے کہ جہاں جہاں قیام امن کے لئے فوجی دستے بھیجے گئے ہیں وہاں یہ بات واضح ہونی چاہئے کہ کون سے مقاصد کیا ہیں اور کب تک حاصل کرنا مقصود ہے اور اسی طرح فوجیوں کے ساتھ ایک جیسا سلوک ہو ان میں سے جو جاں بحق ہو جاتے ہیں۔ ان کا ایک مقررہ معاوضہ دیا جانا چاہئے۔

پاکستانی نمائندے جنرل اسمبلی کی بجٹ کمیٹی میں اپنے خیلات کا اظہار کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹیریٹ اقوام متحدہ کی طرف سے مقرر کی گئی فوجیوں کی حفاظت سے متعلق جو رپورٹ یوگوسلاویہ کے سلسلے میں دی گئی ہے اس میں یہ کہا تھا کہ جو لوگ اپنا فریضہ ادا کرتے ہوئے مارے جاتے ہیں یا زخمی ہو کر کسی کام کے قابل نہیں رہتے یا کسی بیماری میں مبتلاء ہو جاتے ہیں۔ ان کے ساتھ ایک جیسا سلوک ہونا چاہئے۔ ان کے لئے خاص الاونس مقرر کر دیئے جانے چاہئیں پاکستانی نمائندے نے کہا کہ چونکہ حفاظتی دستوں کی نفری کی تعداد کم ہے اقوام متحدہ نے نومبر ۱۹۹۲ء میں بعض عالمی سروس ایجنسیوں کے ذریعے کچھ لوگوں کو اس بات پر لگایا تھا۔ اگرچہ ایسا کرنا کوئی بری بات نہیں ہے لیکن یہ کہ ان لوگوں کو دوسروں سے زیادہ معاوضہ دیا جائے۔ یہ بات قابل اعتراض ہے۔

اعضاء کی پیوند کاری

پروفیسر ڈاکٹر فرحت حسین جو اعضاء کی پیوند کاری سوسائٹی آف پاکستان کے صدر ہیں نے بتایا کہ اس بات کا خطرہ ہے کہ ہر سال پاکستان میں ۲۵ ہزار اعضاء کی پیوند کاری کرنی ہو گی آپ ایک سمپوزیم سے خطاب کر رہے تھے۔ جو اعضاء کی پیوند کاری پر گفتگو کرنے کے لئے منعقد کیا گیا تھا۔ اس کا انتظام اعضاء کی پیوند کاری سوسائٹی اور انسٹی ٹیوٹ آف یورالوجی سول ہسپتال کراچی نے کیا تھا۔ ڈاکٹر فرحت نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۹۱۴۰ میں
بشریٰ مبارک بنت مبارک احمد راجوری قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۱۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰-۶-۹۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیور طلائی بالیاں ۱ جوڑی ۔/۱۵۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۔/۲۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ بشریٰ مبارک بنت مبارک احمد راجوری ۲/۲۱ محمدی کالونی عزیز آباد کراچی۔ گواہ شد نمبر۱۔ صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیان کراچی۔ گواہ شد نمبر۲۔ مبارک احمد راجوری وصیت نمبر ۲۴۵۱۷۔

مسل نمبر ۲۹۱۴۱ میں
حسینہ بانو صاحبہ بیوہ الطاف حسین خان صاحب قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲-۷-۹۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (۱) حق مہر ۔/۵۰۰ روپے وصول شدہ (۲) زیور طلائی بالیاں دو عدد دو ماشہ وزن مالیتی ۔/۶۰۰ روپے (۳) مکان نمبر ۲۸/۷ دارالیمن وسطی رقبہ دس مرلے میں سے نصف حصہ پانچ مرلہ جس کی موجودہ قیمت اندازاً ۔/۲۵۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۔/۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ حسینہ بانو بیوہ الطاف حسین خان ۲۸/۷ دارالیمن وسطی ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ محمد اسماعیل اسلم ولد محمد عبداللہ وصیت نمبر ۶۴۴۷ دارالیمن ربوہ۔ گواہ شد نمبر۲۔ صوبیدار میجر برکت علی ولد میاں نور دین وصیت نمبر ۱۲۱۶۳۔

مسل نمبر ۲۹۱۴۲ میں
رانا شرافت علی ولد رانا محمد علی خان صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۴۹۷ ج۔ب ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲-۳-۹۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) ایک عدد پلاٹ ۵ مرلہ واقع لوانکم ہاؤسنگ سکیم شورکوٹ شہر مالیتی ۔/۱۵۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۔/۱۳۵۰ روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ رانا شرافت علی چک نمبر ۴۹۷ ج۔ب ۲۰۵ م خاص ضلع جھنگ۔ گواہ شد نمبر۱۔ بشارت احمد بٹ قائد مجلس شورکوٹ۔ گواہ شد نمبر۲۔ رانا احمد علی خان برادر موصی۔

مسل نمبر ۲۹۱۴۳ میں
فرزانہ شرافت زوجہ رانا شرافت علی صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۴۹۷ ج۔ب ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲-۳-۹۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) طلائی زیورات ۱۱ تولے قیمت ۔/۳۸۵۰۰ روپے (۲) حق مہر ۔/۱۵۰۰۰ روپے بذمہ خاوند۔ اس وقت مجھے مبلغ ۔/۵۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ فرزانہ شرافت زوجہ رانا شرافت علی چک نمبر ۴۹۷ ج۔ب حال شورکوٹ ضلع جھنگ۔ گواہ شد نمبر۱۔ بشارت احمد بٹ قائد مجلس ۷/۵ کوارٹر نمبر ۵۲/۳ P.A.F بیس شورکوٹ۔ گواہ شد نمبر۲۔ رانا شرافت علی خاوند موصیہ۔

مسل نمبر ۲۹۱۴۴ میں
سید حمید الحسن ولد سید عبدالوہاب حجازی صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۵۳ سال بیعت ۱۹۵۹ء ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵-۴-۹۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) مکان واقع محلہ تاجپورہ سمبڑیال ½۴ مرلہ مالیتی مبلغ ۔/۸۰۰۰۰ روپے۔ (۲) پلاٹ واقع ڈسکہ ۶ مرلہ مالیتی ۔/۱۲۰۰۰ روپے (۳) موٹر سائیکل ہنڈا (۷۰) سنہ ۱۹۷۹ ماڈل مالیتی ۔/۵۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۔/۳۱۸۹ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سید حمید الحسن ولد سید عبدالوہاب حجازی مکان نمبر ۴۵۳ محلہ تاج پورہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد نمبر۱۔ سید سعید الحسن وصیت نمبر ۲۷۳۲۵۔ گواہ شد نمبر۲۔ رانا فاروق احمد وصیت نمبر ۲۷۵۲۶۔

مسل نمبر ۲۹۱۴۵ میں
مبارک احمد ظفر ولد چوہدری ناصر احمد قوم جٹ سرا پیشہ مربی سلسلہ عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ساکن دار النصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ - بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷-۲-۹۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے - اس وقت مجھے مبلغ ۴۶۰/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں - میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے - العبد - مبارک احمد ظفر ۵۵/۲۱ دار النصر شرقی ربوہ - گواہ شد نمبر ۱ - مظفر احمد منصور وصیت نمبر ۱۸۲۸۲ - گواہ شد نمبر ۲ - عبد الرزاق بٹ وصیت نمبر ۲۰۲۶۴ -

باقی کالم ۳

بقیہ : ص۴

آپ اگر حسن اخلاق، صحیح ناپ تول، خالص مال اور مناسب دام کے لئے مشہور ہو جائیں تو آپ ارد گرد کے علاقہ میں تجارت کا مرکز بن سکتے ہیں۔

تاجر حضرات کو چاہئے کہ وہ خود کمیٹیاں بنائیں جو بازار میں کوالٹی اور قیمتوں پر کنٹرول کریں۔ یہ بڑی شرم کی بات ہوگی اگر باہر سے آئے ہوئے تاجر مقامی لوگوں سے بہتر اور مقابلتاً سستی چیزیں فروخت کریں۔ اور گاہکوں سے ان کا سلوک بھی بہتر ہو۔ تجارت ایک بڑا فن بن گیا ہے۔ اس کے لوازمات کو اچھی طرح سمجھیں اور اپنائیں۔ ہمارا تاجر تو لوگوں کے لئے مثالی ہونا چاہئے جو آنے جانے والے لوگوں کو متاثر کرے۔ کوئی وجہ یا جواز نہیں بنتا کہ ربوہ کا دوکاندار چنیوٹ یا فیصل آباد یا سرگودھا کے مقابلہ میں زیادہ قیمت پر مال فروخت کرے۔ چلیں چار آٹھ آنے کا فرق بھی قبول ہے مگر جو فرق بعض اوقات دیکھنے میں آتا ہے وہ معقولیت کی تمام حدیں پھلانگ چکا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ایک نبی ایسی قوم کی طرف مبعوث فرمایا تھا جو ناپ تول میں بے ایمانی سے کام لیتی تھی اور اسے باز نہ آنے پر عذاب دیا۔ جس سے تجارت میں دیانتداری کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے۔ ہر شخص کو چاہئے کہ وہ اس جہاد میں حصہ لے۔ اگر کسی کا عزیز یا رشتہ دار اس قبیح کام میں ملوث ہو اسے صاف کہہ دینا چاہئے کہ وہ اس معاملہ میں رشتہ اور تعلق یا دوستی کی پرواہ نہیں کرے گا اور ہر جائز ذریعہ سے اسے مٹانے کی کوشش کرے گا۔ ورنہ جب خدا کے بندوں کا اضطراب بڑھ جاتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ کا یہ ازلی قانون ہے کہ وہ بندوں کی اصلاح کے لئے تادیبی اقدام فرماتا ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم انشاء اللہ خاں صاحب آف ڈسکہ کی والدہ محترمہ بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم مرزا محمد شریف صاحب کراچی کا موٹر سائیکل سے ٹکر کے نتیجے میں بازو فریکچر ہو گیا ہے۔ صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ : ص۵

رشتے دار اعضاء دینے والوں کی کمی کی وجہ سے تقریباً نصف بیماروں کو زندگی اور موت کی کشمکش میں رہنا پڑتا ہے اس سلسلے میں ڈاکٹر طلعت نے کہا کہ اس بات کو پوری طرح سمجھائے اور اس پر لوگوں کو مائل کرنے کی ضرورت ہے کہ اعضاء کی پیوند کاری کے لئے سب سے پہلے اپنے رشتہ داروں کو آگے آنا چاہئے اس سلسلے میں بعض مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے اس بات کی تردید کی کہ مذہب کسی طرح سے بھی اس طریقہ علاج کے خلاف ہے۔ انہوں نے سعودی عرب کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہاں پر بھی ایسا کیا جاتا ہے وہاں پر دس سال قبل ایسا کرنا شروع کر دیا گیا تھا انہوں نے کہا کہ باوجود اس کے کہ آنکھوں اور گردوں کے علاج اعضاء کی پیوند کاری کے ذریعے خاصے کامیاب رہے ہیں اور یہ طریق کار گذشتہ بیس سالوں سے جاری ہے ابھی تک بعض لوگ اس بات کی مخالفت کرتے ہیں اور مریض کے رشتہ دار بھی اس سلسلے میں پوری طرح مدد نہیں کرتے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم کرم الدین طاہر صاحب معلم وقف جدید کے تایا مکرم چوہدری بگاہ خان صاحب ابن مکرم صوبے خان آف مینڈر ملکوٹ مقبوضہ کشمیر حال دار العلوم شرقی ربوہ معمولی بیماری کے بعد ۲۵۔ اگست ۱۹۹۳ء ۱۰۸ سال کی عمر میں وفات پاگئے دوسرے روز مورخہ ۲۶۔ اگست کو بعد فجر بیت النور دار العلوم شرقی ربوہ میں محترم محمد الدین صاحب زعیم انصار اللہ نے جنازہ پڑھایا اور قبرستان عام میں تدفین ہوئی قبر تیار ہونے پر آپ نے ہی دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔

اعلان دار القضاء

(مکرم کمال الدین حبیب صاحب بابت ترکہ مکرم مولانا روشن الدین احمد صاحب)

مکرم کمال الدین حبیب صاحب ابن مکرم مولانا روشن الدین احمد صاحب مربی سلسلہ حال مقیم کینیڈا نے درخواست دی ہے کہ ان کے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کی امانت ذاتی نمبر ۳۰-۴ امانت تحریک جدید میں مبلغ ۱۲۸۷/۱/۲۷ روپے جمع ہیں۔ ان میں سے ۱/۱۰ کے حساب سے حصہ وصیت وضع کر کے باقی رقم مجھے ادا کی جائے۔ کیونکہ خاکسار ان کا اکلوتا بیٹا ہے۔

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو اس ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

اعلان

○ خدام متوجہ ہوں!

سالانہ مقالہ "میرے ضلع میں احمدیت" کی آخری تاریخ ۱۵۔ ستمبر ۱۹۹۳ء کر دی گئی ہے۔ براہ کرم اپنا مقالہ تیار کر کے مقررہ تاریخ سے قبل مرکز کو بھجوائیں۔ شکریہ۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

بقیہ : کالم ۱

مسل نمبر ۲۹۱۴۶ میں ناصرہ فردوس زوجہ مبارک احمد ظفر صاحب قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷-۲-۹۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (۱) حق مہر بذمہ خاوند ۱۰۰۰۰/- روپے۔ (۲) جمع نقدی ۱۰۰۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ ناصرہ فردوس ۵۵/۲۱ دار النصر شرقی ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۱۔ مظفر احمد منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر ۱۸۲۸۲۔ گواہ شد نمبر ۲۔ عبد الرزاق بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر ۲۰۲۶۴۔

معلومات داخلہ
M.P.A و M.B.A

۱۔ پنجاب یونیورسٹی میں M.B.A کے ڈیپارٹمنٹ میں نشستوں کی تعداد تقریباً ۷۰ کے قریب ہے۔ داخلہ B.A- B.Sc- B.Com کے پاس شدہ طلبہ لے سکتے ہیں۔ داخلے بالعموم ستمبر میں ہوتے ہیں۔ داخلہ فارم شعبہ Business Adminstration سے مل سکتے ہیں۔

۲۔ پنجاب یونیورسٹی میں MPA داخلہ کے لئے طالب علم کا B.A- B.Sc- B.Com ہونا ضروری ہے۔

۳۔ وہ پرائیویٹ ادارے جو پرائیویٹ طور پر MBA کرواتے ہیں اور سال میں ایک سے زائد مرتبہ داخلہ کرتے ہیں۔ ان کے ایڈریس و معلومات شعبہ امور طلبہ معرفت ایوان محمود ربوہ کو لکھ کر منگوائے جاسکتے ہیں۔

مہتمم امور طلبہ
مجلس خدام الاحمدیہ۔ پاکستان

خبریں

ربوہ: ۴- ستمبر- دھوپ اور بادلوں کا ملا جلا سلسلہ جاری ہے

○ ملک میں باضابطہ انتخابی مہم شروع ہو گئی ہے۔ مسلم لیگ نواز گروپ کے میاں نواز شریف نے قصور سے محترمہ بے نظیر نے اٹک سے انتخابی مہم کا آغاز کیا۔ دونوں کے جلسوں میں عوام کی بھاری تعداد شامل تھی۔

○ ملک دشمنی' قرض' منشیات اور فنی نقائص کی بناء پر ۶۳- افراد کے کاغذات نامزدگی مسترد کر دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے سیاسی جماعتوں کا کوئی بھی بڑا لیڈر شامل نہیں ہے۔ قبائلی علاقے (فاٹا) کے ۱۲- امیدواروں پر منشیات کی سمگلنگ 'سمگلروں کی سرپرستی اور ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے سنگین الزامات عائد کئے گئے ہیں۔ فاٹا کے ۴- افراد نے کاغذات نامزدگی واپس لے لئے۔ اس کے علاوہ مختلف علاقوں سے ۱۰- امیدواروں کے کاغذات مشروط طور پر قبول کئے گئے ہیں۔ ان میں مولانا عبد الستار خان نیازی بھی شامل ہیں۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو جمعہ کی صبح عمرہ کے لئے سعودی عرب روانہ ہو گئیں۔

○ قائمقام صدر مسٹر وسیم سجاد نے کہا ہے کہ نئے انتخابی قوانین کا مقصد کسی کو نقصان پہنچانا نہیں ہے۔ ہمارا مینڈیٹ انتخابات کرانا ہے جس سے انحراف نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بعض عناصر گڑبڑ پھیلا کر الیکشن ملتوی کرانا چاہتے ہیں تو یہ ان کی خام خیالی ہے۔

○ ایک امریکی اعلیٰ عہدیدار کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ امریکہ پاکستان کی ایٹمی تنصیبات کے معائنے کے لئے زبردست دباؤ ڈال رہا ہے۔ امریکہ چاہتا ہے کہ ایٹمی پروگرام کو بڑے پیمانے پر پیچھے لے جایا جائے اور حاصل کردہ ایٹمی صلاحیت ختم کر دی جائے۔

○ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ ہمارے صوفیوں کی سیاست کی سوئی عورت کی حکمرانی پر اٹکی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست جذبات کے نام پر نہیں بلکہ حقائق اور بصیرت کے نام پر ہوا کرتی ہے۔

○ میاں نواز شریف نے مختلف انتخابی جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ بی بی۔ بابا کا گٹھ جوڑ ۶- اکتوبر کو منہ کے بل گر جائے گا۔ عوام میرے اعمال کو بھی دیکھیں اور مخالفین کے اعمال کو بھی دیکھیں ہم نے امن قائم کیا۔ صنعتی انقلاب لائے۔ بے نظیر کا کوئی اصول نہیں ان کی جھولی میں بدامنی' بے راہروی اور بے اصولی کے سوا کچھ نہیں پیپلز پارٹی کے درخت کا نہ سایہ ہے نہ پھل۔ مرتضیٰ اور بے نظیر نورا کشتی لڑ رہے ہیں عوام ان کے جھانسے میں نہ آئیں۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اثاثے لوٹنے والے حقوق العباد کی ادائیگی میں ناکام ہو چکے ہیں۔ کواپریٹوز میں جمع شدہ بیواؤں اور یتیموں کی کمائی لوٹنے والے یہ لوگ اپنی عبادت اور دینداری کی تشہیر کر کے اس ناکامی پر پردہ نہیں ڈال سکتے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی اقتدار میں آکر ان بے روزگار افراد کو ملازمتیں دے گی جو گزشتہ تین سال سے بے یقینی کی کیفیت سے دوچار ہیں۔

○ مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کے لئے پاکستان اور امریکہ میں مختلف تجاویز پر بات چیت ہوئی امریکہ بھارت سے بھی مذاکرات کرے گا۔

○ امریکہ نے کہا ہے کہ اسرائیل پی ایل او کو تسلیم کر لے تو امریکہ بھی پی ایل او کو تسلیم کر لے گا۔

○ شمالی علاقوں میں سیاسی اور مذہبی اجتماعات پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ پابندی کا اطلاق گلگت سمیت علاقے کے پانچوں اضلاع پر ہو گا۔ ۵- ستمبر کو ہونے والا تبلیغی اجتماع بھی نہ ہو گا۔

○ امیر جماعت اسلامی نے کہا ہے کہ عوام اب اللہ تعالیٰ کا نظام آزمائیں انہیں پچھتانا نہیں پڑے گا۔

○ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ صدر اور وزیر اعظم کے بعد قائد حزب اختلاف کا مرتبہ ہو گا سینٹ کے قائد ایوان اور قائد حزب اختلاف کو بھی وفاقی وزیر کے برابر مراعات ملیں گی۔

○ لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس میاں محبوب احمد نے کہا ہے کہ مسجد احسان کے سانحہ سے بڑی بربریت اور انسانی گراوٹ کا اگر کوئی واقعہ ہے تو وہ اسلام سے قبل قرون اولیٰ کا واقعہ ہے حالات اس طرح کے آتے جا رہے ہیں جو اسلام سے قبل تھے۔

○ بلوچستان کے سابق وزیر اعلیٰ ذوالفقار مگسی سمیت ۴- افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ ان کی گرفتاری جھل مگسی کے اس سانحے کے نتیجے میں پیش آئی ہے۔ جس میں ۲۳- افراد ہلاک اور ۱۶ زخمی ہوئے۔

○ بھارت اور اسرائیل نے باہمی گٹھ جوڑ کے ذریعے پاکستان میں فرقہ وارانہ فسادات کی آگ بھڑکانے کا ناپاک منصوبہ بنایا ہے۔ مشترکہ پلان کے مطابق سانحہ مسجد احسان اس سلسلے کی پہلی کڑی تھی اسرائیلی کمانڈوز بھارت پہنچ گئے ہیں۔

اعلان تعطیل

مورخہ ۶ ستمبر ۱۹۹۳ء کو دفتر الفضل میں تعطیل ہو گی لہٰذا اس روز پرچہ شائع نہیں ہو گا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(منیجر)

ہر قسم کے فریج- ڈیپ فریزر- ایئرکنڈیشنر خریدنے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں-

نیشنل الیکٹرونکس

۱- لنک میکلوڈ روڈ لاہور
جودھامل بلڈنگ - لاہور
فون: ۷۲۲۳۲۲۸ - ۳۵۷۳۰۹

ہر سائز کے

ڈش انٹینا

دستیاب ہیں نیز ہماری ترجیحات میں احباب جماعت کا مفاد ۸ فٹ کی جالی دار ڈش پر بہترین رزلٹ شامل ہے۔ بچت کا بہترین موقع ضائع نہ کریں

طاہر احمد محمود رحمت شرقی (ب)
راجیکی روڈ نزد بیت الراجیکی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

7 CURATIVE SMELLS

سات کیوریٹو خوشبویات

① Digest Curative Smell — ۱- ڈائی جیسٹ کیوریٹو سمیل
② Emergency Curative Smell — ۲- ایمرجنسی کیوریٹو سمیل
③ Fever Curative Smell — ۳- فیور کیوریٹو سمیل
④ Flu Curative Smell — ۴- فلو کیوریٹو سمیل
⑤ Heart Curative Smell — ۵- ہارٹ کیوریٹو سمیل
⑥ Pains Curative Smell — ۶- پینز کیوریٹو سمیل
⑦ Temper Curative Smell — ۷- ٹیمپر کیوریٹو سمیل

قیمت فی سمیل 20 روپے ، مکمل پیکنگ 150 روپے
تفصیلی لٹریچر ایک روپیہ کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں۔
کیوریٹو سمیلز انٹرنیشنل ربوہ- پاکستان
فون سیلز: 211283 دفتر: 771 کلینک: 606

پتہ

اکسیر موٹاپا ۲۵/-
ہمدرد نسواں (حبوب اٹھرا) ۱۵/-
دوائی فضل الٰہی برائے اولاد نرینہ ۱۵۰/-
زد جام عشق ۱۲۰/- ۴۸۰/-
اکسیر لیکوریا (کیپسول) ۳۰/-
کلین اپ چہرہ کے غیر ضروری بالوں کیلئے ۱۵/-
سفوف اکسیر شوگر ۲۵/-
جدید دواخانہ خدمت خلق
گولبازار- ربوہ